© rasailojaraid.com

پہچانئیے! — کون؟

شور و شر، ہنگامہ، غوغا، مکر و فن کا کاروبار
گور خر پھیلا رہے ہیں ہر طرف گرد و غبار

کینہ و بغض و حسد، وحشت، تشدّد، حرفِ تلخ
سینۂ تاریک میں خلق و مروت کے مزار

بال بکھرے، گال پچکے، حال پتلا، چال مست
کج نگہ، ژولیدہ فکرت، یاوہ گو، اور ہرزہ کار

نعرہ بازی، فتنہ آرائی، تصادم، سازشیں
اضطراب والتہاب و انتشار و خلفشار

ان کی صورت دیکھیئے، پھر ان کی سیرت دیکھیئے
عدل کے یہ مدعی ہیں، امن کے ہیں ٹھیکیدار

بھیک نظریات کی لائے بچارے دور سے
فخر سے رقصاں ہیں لے کر اصطلاحیں مستعار

کچھ کرائے کے قُلی ہیں، کچھ رضا کارانِ شوق
غیر کا ڈولا اٹھائے پھرنے والے یہ کہار

حق تعالیٰ کی ہدایت سے انہیں انکار ہے
کر چکے ہیں یہ ادب گاہِ نبوتؐ سے فرار

ان کی نفسیات میں ہے کچھ نہ کچھ تو اختلال
کچھ مریضِ جنسیت ہیں، کچھ بچارے بادہ خوار

ان میں وہ زردار بھی ہیں جن کی اونچی شان ہے
بلیوں ہیں کاروباری، سینکڑوں جاگیردار

ایسے ایسے لوگ محنت کار کے غم خوار ہیں!
عیشِ بے پایاں میں جن کے کٹتے ہیں لیل و نہار

مل کے چوروں کی طرح کرتے ہیں خفیہ مشورے
بزم گاہِ خباثت ان کی! جیسے ہو چمگادڑوں کا غار

ان کا کوئی فرد تنہا ہو تو دانش ور ہے وہ
پارٹی بن جائے گی، جونہی ملیں گے تین چار

خوب آتا ہے انہیں، کچھ شورش انگیزی کا فن
دس اگر بولیں تو یوں لگتا ہے، جیسے ہوں ہزار

کذب کی تشہیر میں حاصل ہے اِن کو وہ کمال
رات کو یہ دن کہیں، تو آپ کر لیں اعتبار،

بُنتے ہیں جالے بڑی تیزی سے مکڑوں کی طرح،
دور تک پھیلے ہوئے ہیں سازشِ احمر کے تار

ساحرِ الموط کی جنت کے دکھلاتے ہیں خواب
سادہ لوحانِ وطن کا کرتے پھرتے ہیں شکار،

قوم مشکل میں گھرے تو یہ شرارت کچھ کریں!
وقتِ موزوں کا یہ بیٹھے کر رہے ہیں انتظار

پاس بھی ان کے پھٹکنے میں زیاں ایمان کا
زینہار! اے پیروِ پیغمبرِ حق! زینہار

نعیم صدّیقی

© rasailojaraid.com